سوال

کچھ حضرات اپنے دروس میں یہ بات عوام الناس کو باور کرواتے ہیں کہ اہل حدیث حضرات کے نزدیک بھینس کی نہیں بلکہ گھوڑے کی قربانی کرنا جائز ہے۔ میں یہ بات جانتا ہوں کہ گھوڑے کا گوشت حلال ہے حدیث کی رو سے لیکن میرا سوال یہ ہے کہ کیا گھوڑے کی قربانی سے متعلق کسی اہ

جواب

گھوڑے کی قربانی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کچھ حضرات اپنے دروس میں یہ بات عوام الناس کو باور کرواتے ہیں کہ اہل حدیث حضرات کے نزدیک بھینس کی نہیں، بلکہ گھوڑے کی قربانی کرنا جائز ہے۔ میں یہ بات جانتا ہوں کہ حدیث کی رو سے گھوڑے کا گوشت حلال ہے، لیکن میرا سوال یہ ہے کہ کیا گھوڑے کی قربانی سے متعلق کسی اہلحدیث عالم نے کوئی بات لکھی ہے۔؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! یہ باتیں دیگر لغویات کی مانند، لغو اور باطل ہیں اور سوائے بہتان بازی اور اتہام طرازی کے کوئی حیثیت نہیں رکھتی ہیں۔ ایسی بات کہنے والوں سے دلیل طلب کریں کہ انہوں نے کہاں سے یہ بات حاصل کی ہے، ہم ان کے لئے ہدایت کی دعا کر سکتے ہیں، کہ اللہ انہیں صراط مستقیم پر چلائے۔ آمین ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دار الافتاء محدث